

سوال:

اسلام مرد و عورت کو تمام عذاب سے بہتر
تقویٰ ہمیا کرتا ہے، دلائل سے وضاحت کریں

تعارف

اسلام دنیا کا پہلا و نیا دین ہے جس نے باقاعدہ مرد و عورتوں
کو برابر کے حقوق فراہم کیے ہیں جس کی وجہ سے یہ ایک
مفرد دین دوسرے دین سے بن جاتا ہے۔ اسلام مرد و عورت
کو سیاسی، معاشرتی اور دینی حقوق فراہم کرتا ہے تاکہ
وہ آزادانہ زندگی گزار سکیں۔ اس لیے ان حقوق کو نبھانا
مسلمانوں پر فرض ہے۔ اگر اس کی نافرمانی کی جائے گی تو
اس کا سزا ہو گا۔ مسلمانوں سے تقویٰ اللہ کے ساتھ۔

اسلام کے مرد و عورت کو دیئے گئے حقوق

۱- سیاسی حقوق لوگوں کو فراہم کرنا ہے:

اسلام تمام مسلمانوں کو سیاسی حقوق عطا کرتا ہے اور
ایک عوام مسلمان بھی حلیقہ وقت سے اس کے کام کا سوال
پوچھ سکتا ہے اور اور ہر ذمہ اپنا دائرہ دوسرے لوگوں
کے سامنے رکھ سکتا ہے۔

”سیاسی آزادی رائے و معاشرے کی حکومت
کو ہٹا کر قائم کرنا، مجبور کر دینے“
(سیرت)

Date

2- حال کی حرمت پر اعمال کرنے سے روکتا ہے:

حال کی حرمت پر اعمال کرنے سے اسلام روکتا ہے اور دوسرے
کے حال، جان کو محفوظ رکھنے اور کرنے والا حکم دیتا ہے
اس لیے تاکہ معاشرے کو امن میں رکھا جاسکے۔ اس
سے لیے کسی کو مال (اس کی خوشی کے بغیر) نہیں لینا جائیے

"کسی مسلمان کو مال اس کی خوشی کے
بغیر دلال نہیں"
(سید احمد)

3- وراثت کا حق فراہم کرتا ہے:-

اسلام وہ پہلا مذہب ہے جس نے مرد و عورت دونوں کو
پاپ کے حال سے وراثت کا حق دار ٹھہرایا۔ وراثت پہلا
لوگ عورتوں کو عرف میں کہنے کے لیے استعمال کرتے تھے اور عورتوں
کا مال مردوں کا مال تصور کیا جاتا تھا تو اسلام نے آکر
پہر کسی کو اس کا حق عطا کیا۔

"اسلام وہ پہلا مذہب ہے جس نے عورت کو
وراثت کا حق دار ٹھہرایا"
(امام مالک)

rights??

4- تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیتا ہے:

اسلام نے مرد و عورت کو تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا

دیا ہے۔ تاکہ ایسا معاشرہ کو برقی یافتہ بنایا جاسکے اور وہ اپنے فیصلہ اپنے علم کی بنیاد پر لیں۔ اس لیے اسلام سے پہلے صرف خدا کو ہی اعتراف دیتے تھے کہ وہی علم حاصل کرتے تھے کہ اسلام نے اگر اس گھوڑے کو خم دیا۔

"علم حاصل کرنا بر مرد و عورت ہر فرد ہے"
(بخاری)

5- رازداری و حقوق قرابہ کرنا و احکم دینا ہے:

اسلام نے مسلمانوں کو ایک دوسرے کا رازدار بنایا ہے اور اگر کسی کو راز کسی کا راز بڑا ہو کہ اس کو لوگوں سے پتہ نہ سے منع کیا ہے اور اس کو برا عمل کیا ہے تاکہ وہ معاشرے میں مساویت سے بچا جاسکے۔

"کسی مسلمان کی پردہ داری وائیں کے دل کو زخم دینے کے مترادف ہے"
(امام غزالی)

6- عفت و عفت کی حفاظت و احکم دینا ہے

اسلام کسی بھی عورت و مرد کو اس کی عفت و عفت کو حفاظت کرنے و احکم دینا ہے اور تاکہ اس کو ایسا کو جو گناہ کیا ہے یا نہیں اس کی عزت محفوظ رہے اگر

اس نے نہیں کیا اور اس نے الزام لگایا تو اس کو تہمت قرار دیا ہے۔ تو اس سے معاشرہ میں برائی پھیلنے سے نکلنے لوگوں اس لٹاؤ سے بچ سکیں۔

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں" (بخاری)

7۔ بچوں کی شناخت کا تحفظ مزاحم کرتا ہے:-

بچوں کو جب پیدا کیا جاتا تھا پہلے دور میں کہ اس جب بچیاں پیدا ہوتی تھیں تو ان کو برا سمجھا جاتا تھا اور اگر بچے ہوتے غلام ہوتے تھے تو جب اس کا باپ نہ ہوتا اور اس کو آزاد کرنے غلام کو بیٹا بنانا ہوتا تو اس کا باپ تبدیل ہو جاتا تھا تو اس کو اسلام نے آکر روک دیا۔

"خاندان نظام بچے کی شناخت کے تحفظ کی پہلی شناخت ہے" (یو این)

8۔ زندگی کی حرمت کو پامال کرنے سے روکنا ہے:-

زندگی کا حق کو تسلیم کرتا ہے اور کس کی جان لینے سے اس کو برا اعمال قرار دیا ہے اور اس کی طرف سے ایک سزا قرار فقہ کی ہے۔ اس لیے زندگی کا احترام ضرور

زور دیا ہے اسلام نے

”زندگی کا احترام سب سے اعلیٰ اخلاقی اصول ہے اسلام نے اس کو بنیاد بنایا ہے۔“
(المیلہ)

۹- مذہبی آزادی فراہم کرنا ہے :-

اسلام نے کسی پر زور نہیں دیا تو کئے اس سے مجبوراً اسلام کو قبول کروایا جائے۔ اسلام نے یہ حق ہر انسان کو دیا ہے تاکہ اس کو اپنا راستہ کی طرف لے کر آتا ہے یا گمراہی کا راستہ اختیار کرنا ہے۔ اسلام نے کوئی جبر نہیں رکھا دین اسلام میں۔

حکایت :-
لا اکراه فی الدین قد تبیین اللہ
من الغی
(البقرہ)

۱۰- بنیادی ضروریات کو فراہم کرنے کا حکم دیا ہے :-

اسلام نے انسان کو جامع وہ رشتہ دار ہیں، جس کا ہمیں پورا خیال رکھنا ہے تاکہ اس کے حقوق کو اس کے حق و عطا کر کے دیا جائے۔

ہے اس لیے تاکہ معاشرے میں لوگ کم تر نہ پیدا ہو۔ اس لیے انسان میں معاشرے میں اس قدر زندگی پیدا ہو۔

”وہ شخص مومن نہیں جو خود بیٹ بھوکے کھائے اور اس کا ہمسا بہ بھوکا سمجھے“
(طبرانی)

۱۱۔ آزادانہ رائے و مباح حق فراہم کرنا ہے۔

اسلام نے ہر انسان کو آزادانہ حق کو رائے دی ہے۔ تیار ہر اسلام میں اللہ اور اس کے رسول نے کچھ حکم نہ دیا ہے جس کو تبدیل نہ کیا جاسکتا ہو۔ اس لیے ہر انسان کو اس و احکم دیا گیا ہے کہ عوامی آزادانہ حق و اختیار لوگوں کے سامنے کرنے تاکہ ان کا واپس لوگوں کے سامنے آجائے۔

”اگر میری بات قرآن و سنت کے خلاف نہ ہو
میری رائے دیوار پر ماردو“
(امام ابو حنیفہ)

۱۲۔ اقلیتوں کے حقوق فراہم کرنا:

اسلام نے مسلم حدود میں رہنے والے لوگوں کو اقلیت میں ان کے حقوق فراہم کیے ہیں۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک غیر مسلم اس کے دور میں واپس دیا گیا تو حضرت عمرؓ نے یہ دیکھا تو اس کا ہاتھ الٹا دیا اور اس کا وظیفہ مقرر

Date.....

"قیدی بحر انسان ہے اور ان کے حقوق بحر
فرائم بحرنا ہم پر فرض ہے"
(یو این)

حاصل ملامت

اسلام ایک ایسا دین ہے تو مرد و عورت کو سب سے
زیادہ حقوق عطا کرتا ہے اسلام نے کچھ حقوق جو وہ سالہا سالہ
دردی تھی جو باقی دنیا نے بیسیوں صدیوں میں آنکر لوگوں
کو فراہم کیے جن میں سیاسی، آزادی، رائے، تعلیم کے حقوق
وغیرہ شامل ہیں۔ ان حقوق کو یورا کرنا ہر مسلمان پر فرض
مقرر دیا ہے۔

08